السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ناپاک شے کا دھواں پاک ہے یا نہیں؟ نیز ناپاک تیل مسجد میں جلایا جاسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ناپاک شے کا دھواں ناپاک نہیں۔ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنے ''فتاوی'' میں مسئلہ ہذا کو بڑی تفصیل سے لکھا ہے۔

حاصل اس کا یہ ہے کہ نجس شے کے دھوئیں سے کوئی دوسری چیز نجس نہیں ہوتی۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے نمک کی کان میں گدھا پڑ جائے اور وہ نمک ہو جائے تو اب اس کا حکم گدھے کا نہیں ہوگا، ٹھیک اسی طرح نجس شے کے دھوئیں کو سمجھ لینا چاہیے۔ اور اس کی تائید میں نجس تیل چراغ میں جلانا صحابہ رضی اللہ عنہم سے منقول ہے، حالانکہ اس کا دھواں اندر پھیلتا ہے، اور ہر چیز پر اثر انداز ہوتا ہے۔ البتہ نجس تیل مسجد میں نہیں جلانا چاہیے۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نجس تیل سے چراغ جلایا جاسکتا ہے۔ لیکن مسجدوں کے علاوہ۔ زاد المعاد: ۴ ۲۴۲

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 110

محدث فتویٰ